بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ تعالٰی بے انتہا رحم والے بار بار رحم کرنے والے کے نام سے۔

رمضان کے آخری عشرہ کے لیے

امیرِ جماعت کا پیغام

إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ فِي لَيۡلَةِ ٱلۡقَدۡرِ ١ وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ ٢ لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ
خَيۡرٌ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٍ ٣ تَنَزَّلُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم مِّن
كُلِّ أَمۡرٍ ٤ سَلَٰمٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطۡلَعِ ٱلۡفَجۡرِ ٥

ہم نے اسے لیلۃ القدر میں اتارا۔

اور تجھے کیا خبر ہے کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

اس میں فرشتے اور روح اپنے رب کے اذن سے ہر امر (خیر) کو لیے ہوئے اترتے ہیں۔

سلامتی یہ فجر کے طلوع تک ہے۔

میرے عزیز بہنو اور بھائیو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو چکا ہے۔ قرآن پاک کی جن آیات کا حوالہ میں نے دیا ہے۔ ان میں نزولِ قرآن کا ذکر ہے کہ یہ لیلۃ القدر میں نازل ہُوا۔ لیلۃ القدر کو عظمت بھی اسی امر سے حاصل ہے کہ اس میں قرآن کا نزول

ہوا، یہی وہ رات ہے جس میں وہ پُر حکمت باتیں نازل ہوتی ہیں جو نسلِ انسانی کے لئے حیاتِ نَو کا پیغام لاتی ہیں۔ یہ رات روحانی ارتقاء کی رات ہے۔ اس رات میں وہ پُر حکمت باتیں نازل ہوتی ہیں جو اصلاح وہدایتِ انسانی کا موجب بنتی ہیں۔ اس رات میں ہر امر خیر وبرکت نازل ہوتا ہے جو انسان کے لئے سلامتی، انوار اور برکات کے لانے کا موجب بنتا ہے۔ اس بابرکت رات میں ملائک کا نزول ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے اور گڑ گڑانے والے مومنین کے دلوں اور روحوں کو اس کی رحمتوں سے بھر دیتے ہیں۔ یہ وہ رات ہے جس میں خدا تعالیٰ کی برکات اور انعامات کی بارش ہوتی ہے۔ یہ روحانی عظمتوں کی ایک ایسی پُر نور رات ہے جو انسان کو اپنے خالق کا قرب بخشتی ہے۔ یہ دُعاؤں کی قبولیت کی رات ہے۔ لیلۃ القدر کو ایسی عظمت حاصل ہے کہ یہ ایک رات ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں ایک لطیف اشارہ اس طرف ہے کہ ہزار مہینے تقریباً تراسی برس ہوتے ہیں، جو ایک لمبی عمر پانے والے فرد کی اوسط عمر ہے۔ اگر اس رات کو آپ کی عبادت اور دُعا کو شرفِ قبولیت حاصل ہو جائے تو اس سے انسان کی ایک نئی روحانی زندگی کا آغاز ہو جاتا ہے۔ وہ ایک اصلاح یافتہ زندگی کا آغاز کرتا ہے اور ایک بامُراد زندگی بسر کرتا ہے۔ گویا کہ اُس نے اپنی زندگی کی منزلِ مقصود کا تعین کر لیا اور ایک روحانی دولت پالی۔

آنے والے عشریٰ کی مبارک راتوں میں، خصوصاً لیلۃ القدر کے حوالے سے یقیناً آپ اضافی عبادات کریں گے، اپنے اہل وعیال، مال ومتاع صحت وعافیت اور دُنیاوی ودینی ترقیات کے لئے دُعائیں کریں گے۔ میں آپ کو خاص طور پر توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اپنی دعاؤں میں اپنے بڑے کنبے کو فراموش نہ کریں۔ آپ کا یہ کنبہ آپ کی جماعت ہے، حضرت مسیح موعودؑ کی قائم کی ہوئی یہ ایک ایسی گرہستی ہے، جس کے سامنے امام وقت نے ایک ہی متصد رکھا ہے۔ اور وہ ہے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا، اسلام کا پیغام دُنیا کے ہر گھر میں پہنچانا اور قرآن کی تعلیم کو ہر دل میں بٹھا دینا۔ آپ دُعا کیجئے کہ ہر احمدی ایک باعمل مسلمان بن جائے، اور تمام احمدی اللہ کا پیغام پوری انسانیت تک پہنچانے کے لئے یک دل ویک جان ہو جائیں۔

اس مراسلہ کے ذریعہ میں اپنی تمام جماعت کو ایک اہم پیغام پہنچا رہا ہوں، جس کی ذمہ داری مجھے سونپی گئی ہے۔ اس پیغام پر آپ غور کریں اور آنے والی راتوں میں عمل کریں۔ ہماری جماعت کے ایک بزرگ **ملک** سعید احمد صاحب، جو لاہور میں رہتے ہیں، مستجاب الدعوات، اور صاحبِ کشف والہام ہیں، نے رمضان کی آٹھویں رات کو ایک خواب دیکھا جس میں امیر اوّل حضرت مولینا محمد علی صاحبؒ نے میرے نام ایک پیغام دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ میں بطور امیر جماعت اس پیغام کو آپ تک پہنچاؤں۔ میں **ملک** سعید احمد صاحب کا خواب اُن کے الفاظ میں ہی آپ کی خدمت

میں پیش کرتا ہوں ۔ وہ فرماتے ہیں:

”بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ○

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آج اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آٹھواں روزہ ہے اور 7/8 کی درمیانی رات کا ایک دلآویز ایمان افروز پیغام آپ تک پہنچا رہا ہوں ۔

میں نے دیکھا ہے حضرت امیر اوّل، حضرت مولانا محمد علی علیہ الرحمۃ ۔ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان علیہ الرحمۃ، امیر جماعت سوم ۔ اور حضرت امیر ڈاکٹر اصغر حمید علیہ الرحمۃ، امیر جماعت چہارم ۔ ایک سرسبز و بلند و بالا پہاڑ پر رونق افروز ہیں ۔ میں حیران ہوتا ہوں میں یہاں اس بلندی پر کیسے آ گیا ان بزرگوں کی طرف بڑھا اور نہایت ادب و احترام سے سلام عرض کیا ۔ مجھے ان مبارک اور پاکباز ہستیوں نے مسکراتے ہوئے اپنے پاس بیٹھنے کی تلقین کی جونہی میں بیٹھا ۔ حضرت سید اسد اللہ شاہ صاحب بھی تشریف لے آئے اور فرمایا کہ جس مقصد کیلئے ہم سب اکٹھے ہوئے ہیں ہمارا اشد ضروری پیغام یہ اپنے موجودہ امیر قوم تک پہنچا دیں ۔

حضرت امیر اوّل مولانا محمد علی علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ ”سعید تو جانتا ہے کہ ہماری جماعت کس نازک بحران سے گذر رہی ہے اور ساری دنیا، سارے مذاہب، ساری اقوام، ہماری چھوٹی سی جماعت کو نیست و نابود کرنے کی کوشش کر رہی ہے ۔

ان حالات میں ہم سب کو بنیانُ مرصوص بن کر رہنا ہوگا ۔ ہم سب کو ایک دوسرے کے خلاف نفرت، بغض، عداوت اور انتشار سے نفرت کرنی چاہیے ۔

ہم بہت قلیل ہیں اور کروڑوں لوگ ہماری غفلت، سستی کیوجہ سے ۔ عدم علم کی بناء پر ہمیں اچھا نہیں سمجھتے ۔ لیکن یہ کیفیت اب دیر تک نہیں رہیگی ۔ انشاء العزیز ۔ جماعت کے اندر جو خامیاں، کمزوریاں اور نقائص ہیں اسی ماہ مبارک میں دور کر دینی چاہئیں ۔ ہم میں سے کئی کمزور اور بہت کمزور ہیں ۔ کمزوریوں کے رنگ الگ الگ ہیں ساری بالغ قوم خواتین وحضرات آج سے درود ابراہیمی ۔ باوضو ہو کر ۔ بکثرت پڑھیں اور عید الفطر سے پہلے پہلے اپنی اصلاح کر لینی چاہیے ۔ ایک دوسرے کو فرداً فرداً معاف کر کے جماعتی اتحاد قائم کر لیا جاوے ۔

جس بھائی اور بہن میں کوئی ایک بھی کمزوری دیکھیں ۔ صدق دل کیساتھ اس کی کمزوریوں اور کوتاہیوں کی پردہ پوشی کر کے ایک مضبوط دیوار کی صورت میں کھڑا ہو جانا ضروری ہے ۔ جمعۃ الوداع کے دن تمہارے حضرت امیر کا خطبہ

جمعہ اسی موضوع پر ہونا چاہیے اور ہر فرد کی جیسی ۔ جو بھی جماعتی کمزوریاں ہیں ۔ سب نظر انداز کر کے ایک دوسرے سے بغل گیر ہو جائیں ۔

سنو ۔ غور سے سنو! ہم سب کو اپنے دل صاف کر لینے چاہئیں ۔ ہم سب میں سے ایک ایک فرد بہت قیمتی ہے ۔ اور یوں سمجھنا چاہیے جیسے کسی سے بھی کوئی جرم یا بھول چوک نہیں ہوئی ۔ ہر ایک کو اپنی اندرونی حالت کا علم ہے ۔ اب عہد کر لینا چاہیے کہ آئندہ ہم کبھی کوئی غلطی نہیں کرینگے اور یوں ساری قوم پاک صاف ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور آخری دس یوم یا عشرہ میں ہر فرد اپنے اندر ایک عظیم تبدیلی پیدا کر لے ۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے آمین'' ۔

اس لفظ کے بعد کیفیت بدل گئی اور میں اس نظارہ کے بعد اپنے آپ کو بے حد مسرور اور ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا ۔ لگتا تھا ایک بوجھ مجھ پر تھا جو اب اتر گیا ۔

ملک سعید احمد

4/11/03

میرے عزیز بہنو اور بھائیو

آیئے یہ موقع جو خدائے بزرگ و برتر نے ہمیں دیا ہے ۔ اس سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ۔ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنی کمزوریوں، کوتاہیوں اور گناہوں کے لئے مغفرت مانگیں ۔ اپنی اصلاح کریں اور جماعت کو بچانے کی تدبیر کر لیں ۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوتاہیوں کو درگذر فرما کر ۔ ہمیں معاف فرما دے اور یہ مجاہدہ کرنے میں ہماری جماعت کی اور میری مدد فرمائے ۔ آمین ۔

میری خواہش ہے کہ یہ پیغام دور دور تک، جہاں جہاں بھی کوئی احمدی ہے، پھیلا دیا جائے ۔ اور جہاں جہاں بھی ممکن ہو سکے آنے والے جمعہ یعنی جمعۃ الوداع کے خطبہ میں اسے شامل کیا جائے ۔

آپ کی دُعاؤں کا طالبگار

ڈاکٹر عبدالکریم سعید

امیر جماعت احمدیہ لاہور